مستفیض اور مستفید نہیں ہوسکتا تھا اسی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے مترجم نے اس کو اردو کا جامہ پہنایا ۔ لیکن یہ کتاب نرا ترجمہ نہیں بلکہ اردو ادب کی چاشنی ، زبان وبیان اور روزمرہ ومحاورہ کی حلاوت نے اسکی تازگی میں مزید نکھار پیدا کی ہے ۔ زیر تبصرہ کتاب میں مترجم نے انتہائی عرقریزی اور دیدہ وری سے اصل عربی کتاب کا نچوڑ پیش کیا ہے ۔ قرآن پاک کے متن کو عربی میں نقل کرکے سورتوں اور آیتوں کے حوالہ جات اسی طرح احادیث کے حوالے بھی اصل مآخذ سے مراجعت کے بعد دیئے گئے ہیں ، جس سے کتاب کے معنوی حسن میں مزید نکھار پیدا ہوا ہے ۔ دیدہ زیب ٹائٹل اور غلطیوں سے پاک کمپیوٹرائزڈ کتابت کے باوجود قیمت انتہائی مناسب ہے ۔

کتاب کا نام :- البشیروالنذیر (ترجمہ التراغیب والترھیب) ۔ ترجم :- مولانا محمد عثمان ۔ صفحات :- ۲۷۰
قیمت :- ۱۰۰ روپے ۔ ناشر :- زم زم پبلشرز نزد مقدس مسجد اردو بازار کراچی ۔

حضوراکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو احکام بھی سکھائے اور زندگی گزارنے کے اخلاق و اداب بھی بتلائے ۔ اعمال صالحہ کے اجروثواب سے بھی باخبر فرمایا اور اعمال سیئہ کے عذاب پر بھی متنبہ کیا ، پھر حضرات محدثین نے ان سب چیزوں کو اپنی کتابوں میں محفوظ کیا ۔ بعدازاں اپنے اپنے ذوق کے مطابق محدثین کرام نے اس ذخیرہ احادیث سے موضوعات کا انتخاب کیا ۔ انہیں محدثین میں حافظ ذکی الدین المنذری بھی ہیں ۔ انہوں نے فضائل اعمال کے متعلق احادیث جمع کرکے " الترغیب والترھیب من الحدیث الشریف " نامی کتاب لکھی ، جوکہ عملی حلقوں میں کافی مشہور اور مقبول ہے ۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کا اردوترجمہ ہے ۔ مترجم نے اس میں سلیس ردو ترجمہ کے ساتھ ساتھ بعض مواضع پر " فائدہ " کا عنوان دیکر متعلقہ حدیث اور بحث کی مزید وضیح کی ہے ۔ اس جلد میں کتاب الصلوۃ تک کے ابواب آئے ہیں ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مترجم کو اسی عظیم کتاب کے ترجمہ کی تکمیل واتمام کی توفیق عطا فرمائے ۔ زم زم پبلیشرز نے حسب روایت یہ کتاب بھی صوری اور معنوی دونوں لحاظ سے بہترین انداز میں شائع کی ہے ۔

نام کتاب :- بخاری کی باتیں ۔ مرتب :- سید امین گیلانی ۔ صفحات :- ۱۴۶ ۔ قیمت :- ۸۰ روپے
ناشر :- مکتبہ محمودیہ گلی نمبر۲ ۔ شیرازپارک فیصل آباد ۔

امیرشریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نہ صرف میدان خطابت کے شہوار تھے بلکہ اپنی نکتہ آفرینی بذلہ سنجی اور بزم آرائی میں بھی اپنی مثال آپ تھے ۔ آپ کی باتوں میں بلا کی چاشنی تھی اور سننے والا اس کے سحر سے بآسانی نہیں نکل سکتا تھا ۔ زیر تبصرہ کتاب میں ملک کے مشہور انقلابی